

علم کی فضیلت

بسم الله الرحمن الرحيم

وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ فَإِنَّ تَعَلُّمَهُ حَسَنَةٌ، وَطَلَبُهُ عِبَادَةٌ، وَمُذَاكَرَتُهُ تَسْبِيحٌ، وَالْبَحْثُ عَنْهُ جِهَادٌ وَتَعْلِيمُهُ مَنْ لَا يَعْلَمُهُ صَدَقَةٌ، وَبَذْلُهُ لِأَهْلِهِ قُرْبَةٌ، أَلَا إِنَّ الْعِلْمَ سَبِيلُ مَنَازِلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَهُوَ الْمُؤْنَسُ فِي الْوَحْشَةِ، وَالصَّاحِبُ فِي الْغُرْبَةِ، وَالْمُحَدَّثُ فِي الْخُلُوعِ، وَالِدَّلِيلُ عَلَى السَّرَّاءِ، وَالْمُعِينُ عَلَى الصَّرَّاءِ وَالزَّيْنُ عِنْدَ الْأَخِلَاءِ وَالسَّلَاحُ عَلَى الْأَعْدَاءِ يَرْفَعُ اللَّهُ بِهِ أَقْوَامًا فَيَجْعَلُهُمْ فِي الْخَيْرِ قَادَةً أَيْمَةً تُقْتَفَى آثَارُهُمْ، وَيُقْتَدَى بِأَفْعَالِهِمْ، وَتَرْغَبُ الْمَلَائِكَةُ فِي خِلَّتِهِمْ، وَبِأَجْنَحَتِهَا تَمْسَحُهُمْ، وَيُصَلِّي عَلَيْهِمْ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ، وَحَيْتَانُ الْبَحْرِ، وَهَوَامُّ الْأَرْضِ، وَسَبَاعُ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ، وَالْأَنْعَامُ، لِأَنَّ الْعِلْمَ حَيَاةُ الْقُلُوبِ مِنَ الْجَهْلِ، وَمِصْبَاحُ الْأَبْصَارِ مِنَ الظُّلْمَةِ، وَقُوَّةُ الْأَبْدَانِ مِنَ الضَّعْفِ، وَيَبْلُغُ بِالْعَبْدِ مَنَازِلَ الْأَخْيَارِ وَالْأَبْرَارِ، وَالدرَجَاتِ الْعُلَى فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَالتَّفَكُّرُ فِيهِ يُعَدِّلُ بِالصِّيَامِ، وَمُذَاكَرَتُهُ تُعَدِّلُ بِالْقِيَامِ، وَبِهِ تُوصَلُ الْأَرْحَامُ، وَبِهِ يُعْرَفُ الْحَلَالُ مِنَ الْحَرَامِ، وَهُوَ إِمَامٌ، وَالْعَمَلُ تَابِعُهُ، وَيُلْهَمُهُ السُّعْدَاءُ، وَيُحَرِّمُهُ الْأَشْقِيَاءُ

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ علم کو حاصل کرو اس کا سکھانا سیکھی ہے اور علم کا طلب کرنا عبادت ہے اور اس کا مذاکرہ تسبیح ہے، اور اس میں بحث کرنا جہاد ہے، اس آدمی کو تعلیم دینا جو نہ جانتا ہو صدقہ ہے، اور علم اہل لوگوں پر خرچ کرنا قربت ہے خبردار بیشک علم اہل جنت کے منازل کے لئے راستہ ہے، اور علم وحشت میں انس کا ذریعہ ہے، اور غربت کا ساتھی ہے، خلوت میں گفتگو کرنے والا ہے، خوشی پر دلیل ہے، تکلیف پر مددگار ہے، دوستوں میں زینت ہے، دشمنوں پر اسلحہ ہے، اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے سے اقوام کو بلندی عطاء فرماتے ہیں، اور ان کو نیکی میں قیادت اور امامت عطاء فرماتے ہیں، اور لوگ ان کے پیچھے چلتے ہیں، اور ان کے کردار کو اپناتے ہیں، اور ملائکہ رغبت کرتے ہیں ان کی دوستی پر، اپنے پر ان کے لئے بچھاتے ہیں، اور ہر خشک اور تران کے لئے دعا کرتے ہیں، سمندر کی مچھلیاں اور زمین کے کیڑے مکوڑے اور خشکی اور تری کے درندے اور چوپائے ان کے لئے دعا کرتے ہیں، کیونکہ علم دلوں میں روشنی ہے جہالت سے، اور آنکھوں کے لئے چراغ ہے اندھیرے سے، بدن کے لئے قوت ہے کمزوری سے، اور انسان علم کے ذریعے پسندیدہ لوگوں اور نیکو کاروں کے مرتبے تک پہنچتا ہے، اور دنیا اور آخرت میں بلند درجات حاصل کرتا ہے، اور اس میں غور و فکر کرنا روزے کے برابر ہے، اور اس کا تذکرہ کرنا قیام اللیل کے برابر ہے، اس کے ذریعے سے صلہ رحمی کی جاتی ہے اور اس کے ذریعے سے حلال اور حرام کو پہچانا جاتا ہے، یہ امام ہے اور عمل اس کا تابع ہے اور نیک لوگوں کو یہ الہام کیا جاتا ہے، اور بد بختوں کو اس سے محروم کیا جاتا ہے۔

ادارہ: احیاء علوم القرآن والسنۃ

لال مسجد اسلام آباد